سوال

اللہ تعالی کی ذات کے متعلق شیطانی وسوسوں سے دوچار

جواب

لحمد للہ.

ل سائل نے ذکر کی ہے اور اسکے نتائج سے خوفزدہ ہے اس کے متعلق میں یہ کہتا ہوں کہ آپ کو خوشی ہونی چاہئے کہ اس کے ان شاء اللہ اچھے نتائج برآمد ہونگے ، کیونکہ ان وسوسوں سے ہی شیطان مومنوں پر حملہ آور ہوتا ہے تاکہ وہ انکے دلوں میں جو عقیدہ صحیحہ اور سلیمہ ہے اسے متزلزل کرے اور انہیں فکری

اس سائل کی ہی یہ پہلی حالت نہیں اور نہ ہی یہ آخری حالت ہے بلکہ جب تک دنیا میں ایک بھی مومن باقی ہے یہ حالت باقی رہے گی اور اس طرح کے وسوسے پیدا ہوتے رہیں گے ، اور پھر یہ حالت تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی پیش آتی رہی ۔

اللہ عنہ سے حدیث مروی ہے کہ چند صحابہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر سوال کرنے لگے کہ ہم اپنے نفسوں میں ایسی باتیں اور وسوسے پاتے ہیں جو کہ زبان پر لانی بہت مشکل ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا واقعی حقیقتا آپ لوگوں نے ایسا پایا ہے ؟ تو انہیں نے کہا جی ہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

ماری اور مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی حدیث مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (تم میں سے کسی ایک کے پاس آکر شیطان یہ کہتا ہے کہ تیرے رب کو کس نے پیدا کیا ؟ یہ کس نے پیدا کیا ؟ حتی کہ وہ یہ کہتا ہے کہ تیرے رب کو کس نے پیدا کیا ؟ تو جب یہاں تک پہنچ جائے وہ اللہ تعالی کی پ

عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور یہ کہنے لگا کہ میں اپنے نفس میں ایسی چیز پاتا ہیں اسکے کہنے سے مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ میں کوئلہ اور راکھ بن جاؤں ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا : (اس اللہ تعالی کی تعریفات ہیں جس نے اس کے معاملے کو وسوسے کی طرف لوٹا د

ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے کتاب الایمان میں فرمایا ہے کہ : اور مومن شیطانی وسوسوں جو کہ کفر ہوتے اور ان سے سینہ تنگ ہوجاتا ہے سے آزمایا جاتا ہے ، جیسا کہ صحابہ کرام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا تھا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے کوئی ایک ایسی بات اپنے نفس میں پاتا ہے کہ اس کا زبا

روایت میں ہے (کہ زبان پر لانی بہت مشکل ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اس اللہ تعالی کی تعریفات ہیں جس نے اس کے مکر کو وسوسے کی طرف لوٹا دیا) یعنی اس وسوسے کا حصول اتنی زیادہ کراہت کے ساتھ اور اسے دلوں سے نکال پھینکنا ہی صرح ایمان ہے ، اس مجاہد کی طرح جس کے پاس اسکا دش

ر 147 طبع انڈیا میں ذکر کیا ہے ۔

ل سے کہتا ہوں کہ : جبکہ اب آپ کے سامنے یہ واضح ہوچکا ہے کہ یہ شیطانی وسوسے ہیں تو اس سے پوری طاقت کے ساتھ نبرد آزما ہوجاؤ اور اس مشقت کو برداشت کرو اور آپکو یہ علم ہونا چاہئے کہ اگر آپ اس سے اعراض اور اسکے خلاف کوشش کرتے رہیں گے تو یہ آپ کو نقصان نہیں دے سکتا اور آپ

کہا جائے کہ : کیا آپ کو جو وسوسہ ہے اسکا عقیدہ رکھتے ہیں ؟ اور کیا آپ اسے حق سمجھتے ہیں ؟ اور کیا یہ ممکن ہے کہ آپ اللہ تعالی کو اس سے متصف کریں ؟ تو آپ کا جواب یہی ہوگا یہ ہمارے لائق ہی نہیں کہ ہم ایسی باتیں کریں ۔ اے اللہ تو ان عیبوں سے پاک ہے اور یہ بہتان عظیم ہے اور آپ اسکا انکار دل

گھٹیا اور حقیر چیزوں کے متعلق شیطان کو اپنے دل میں شک اور طعن ڈالتے ہوئے نہیں پائیں گے ، تو مثلا آپ یہ سنتے ہیں کہ مشرق و مغرب میں بہت سے شہر ہیں جو کہ آبادی اور عمارتوں کے لحاظ سے بھرے پڑے ہیں تو کبھی بھی آپ کے دل میں انکی موجودگی کے متعلق شک نہیں ابھرا اور نہ انکے خراب ہو

کے علاج کیلئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لئے ایسی ناجح اور شفایابی سے نوازنے والی دوا بیان کی ہے کہ (وہ اللہ تعالی کی پناہ طلب کرے اور اس سے رک جائے) تو اگر انسان اس سے رکا اور جو اللہ تعالی کے پاس ہے اسکی رغبت اور اسے طلب کرتے ہوئے اللہ تعالی کی عبادت میں مشغول رہتا ہے تو

تو اس موضوع کے متعلق جو بھی آپکے دل میں سوچیں آتی ہیں ان سے اعراض کریں اور اللہ تعالی کی عبادت اور اس سے دعا کرنے اور اسکی تعظیم میں مشغول رہیں ۔

اور اگر وہی وسوسے جو کہ آپ پاتے ہیں کسی کو کہتے ہوئے سنیں تو اگر ممکن ہو تو آپ اسے قتل کر دینگے تو اس لئے جو آپ کو وسوسے آتے ہیں انکی کوئی حقیقت نہیں بلکہ وہ ایسے خیالات اور وسوسے ہیں جنکی کوئی اصل ہی نہیں ہے ۔

اور نصیحت کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے ۔

1- ب

2- بچ

3- ال

4- ر

آپ کیلئے اللہ تعالی سے ہر برائی اور غلط کام سے عافیت اور سلامتی طلب کرتا ہوں ۔

اسلام سوال وجواب

ر: 210492